نامے جو میرے نام آئے

-- مجلہ التراث کے مضامین بہت ہی قابل تعریف اور معلومات پر مبنی ہیں۔ (آصف اقبال یوگو)

-- مجلہ التراث کو ہم نے گمان سے بڑھ کر پایا۔ الحمد للہ مضامین تفصیلی اور معیاری ہیں۔ البتہ بعض جگہوں پر حوالہ جات نہ لگانا کھٹکتے ہیں۔ اگر ہو سکے تو التراث کو سہ ماہی کر دیا جائے۔ (یقین شاہ اور کزئی ابو ظہبی)

-- مجلہ التراث پڑھنے کا شرف حاصل ہوا' ماشاء اللہ سارے مضامین بہت اچھے ہیں۔ یہ اسلام کی عظمتوں کا امین ہے۔ "تذکرہ سوانح علمائے اہلحدیث بلتستان" کا سلسلہ بہت اچھا ہے۔ (محمد نسیم یحیٰ کراچی)

-- مجلہ التراث پڑھ کر مسرت ہوئی۔ ایسے دینی مجلات کی اشد ضرورت ہے۔ ہو سکے تو پرچہ ماہوار شائع کریں' تب انتظار کی گھڑیاں کم ہو سکتی ہیں۔ پرچے کے کامیاب اجراء پر مبارکباد ہو۔

(شرف الدین' سانگھڑ سندھ)

-- مجلہ التراث یقیناً ایک علمی شاہکار ہے۔ قلمکار' مبارک باد کے مستحق ہیں۔ یہ پرچہ جامعہ دار العلوم کی قابل فخر دستاویز ہے۔ آئے دن اس پرچے کی رعنائی اور علمی نکھار دو آتشہ ہوتا جارہا ہے۔ دعا ہے کہ یہ پرچہ ترقی کی منزلیں طے کرتا چلا جائے! (احمد ابراہیم' صدر مکتبہ الشباب الاسلامی غواڑی)

-- ماشاء اللہ "التراث" کم عمری کے باوجود دینی حلقوں اور رسالوں میں اپنا ایک مقام بنا چکا ہے' الحمد للہ اگر ممکن ہو تو اس کا اجراء سہ ماہی کر دیا جائے اور ہدیہ -/30 روپے کر دیا جائے۔ (میاں انوار اللہ' اسلام آباد)

- آپ کا مجلہ (التراث) دیکھا' خوشی ہوئی کہ آپ بہت علمی کام کر رہے ہیں۔ برائے مہربانی تمام شمارے ارسال فرمائیں تاکہ فائل کر سکیں۔ (پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر' بہاولپور یونیورسٹی)

-- جہاں تک مجلہ کا دورانیہ کم کرنے کا تعلق ہے۔ ان شاء اللہ اگر درپیش رکاوٹیں اور مسائل دور ہو جائیں تو اس کا دورانیہ کم کریں گے۔ قارئین کی یہ تجاویز زیر غور ہیں۔

-- التراث اپنے مقالہ نگاروں سے استدعا کرتا ہے کہ اس کے مضمون نگاری کی شروط پر پورا اترنے کی سعی کریں۔ (ادارہ)

-- التراث اپنی مثال آپ تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے مشن میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین

(سکندر نواز' جہلم)